سوال

(274)آنتوں میں آواز پیدا ہو تو کیا کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگوں میں مشہور ہے کہ اگر کسی کی انتڑیوں سے آواز پیدا ہو رہی ہو تو ایسے آدمی کو کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ کیا یہ بات درست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عموماً بھوک کی وجہ سے انتڑیوں میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ اس کے لیے اُردو زبان میں محاورات بھی ہیں۔ مثلاً انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھ رہی ہیں۔ انتڑیاں جل رہی ہیں۔ انتڑیوں کو آگ لگی ہوئی ہے یعنی بھوک لگی ہوئی ہے۔ بعض دفعہ پیٹ میں خرابی کی وجہ سے بھی انتڑیوں میں آواز پیدا ہوتی ہے۔ لہذا یہ بات درست نہیں کہ جس کی انتڑیوں میں آواز پیدا ہو رہی ہو اسے ضرور کوئی پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ عین ممکن ہے کسی کو کوئی پریشانی ہو اور اس کی انتڑیوں سے کسی وجہ سے آواز بھی پیدا ہو رہی ہو۔ ہو سکتا ہے بھوک کی پریشانی کی وجہ سے انتڑیوں میں آواز پیدا ہو رہی ہو۔ ان دو صورتوں میں انتڑیوں کی آواز بھوک ہوگی نہ کہ پریشانی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

اصلاح عقائد واعمال اور رسومات، صفحہ:572

محدث فتویٰ